26863 ـ روزے كى نيت كب كى جائے، اور اگر دن كے وقت رمضان شروع ہونے كا علم ہو تو كيا كيا جائے ؟

سوال

كيا رمضان المبارك كے روزے كى نيت رات كو كى جائيگى يا دن كو، جيسا كہ اگر آپ كو چاشت كے وقت يہ كہا جائے كہ آج تو رمضان كى پہلى تاريخ ہے، تو كيا اس كى قضا كى جائے گى يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارك كے روزے كى نيت فجر سے قبل رات كو كرنى واجب ہے بغير نيت كيے دن كو روزہ كفائت نہيں كرے گا، لہذا جس شخص كو چاشت كے وقت يہ علم ہوا كہ آج تو رمضان كى يكم تاريخ ہے اور اس نے روزہ ركھنے كى نيت كر لى تو غروب آفتاب تك اسے بغير كھائے پئے رہنا ہو گا، اور اس پر اس دن كى قضاء ہو گى، اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ہے:

ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما ام المؤمنين حفصہ رضى اللہ تعالى عنہا سے بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس نے فجر سے قبل روزے كى نيت نہ كى تو اس كا روزہ نہيں ہے "

اسے امام احمد اور اصحاب سنن اور ابن خزيمہ اور ابن حبان نے مرفوعا اور صحيح سند كے ساتھ روايت كيا ہے.

يہ تو فرضى روزہ كے متعلق ہے، ليكن نفلى روزہ ميں دن كے وقت روزہ كى نيت كرنى جائز ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ اگر اس نے فجر كے بعد كچھ كھايا پيا نہ ہو اور نہ ہى جماع كيا ہو، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے يہ ثابت ہے.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ايك دن چاشت كے وقت گھر ميں آئے اور فرمايا:

" كيا تمہارے پاس كچھ (كھانے كو) ہے ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جواب دیا: نہيں ، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" پھر ميں روزے سے ہوں "

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے صحيح مسلم ميں روايت كيا ہے.

اللہ تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .